بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِاَفۡلَجِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۚ وَبِاَبۡلَجِ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بطفیل بہت کشادگی والی" بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اور بہت روشنی و نورانیت والی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۚ وَبِاَنۡهَجِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۚ

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم کے اور بہت واضح راستہ والی" بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم کے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ۙ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ۙ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۝ؕ

تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں جو بہت رحم فرمانے والا مہربان ہے۔ مالک ہے یوم جزاء کا۔

اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ۝ؕ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝ۙ

تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے توفیق طلب کرتے ہیں۔ چلا ہمیں راہ راست پر۔

صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا

راہ ان کی جن پر تو نے انعام فرمایا نہ ان کی جن پر غضب کیا گیا اور نہ

الضَّآلِّيۡنَ ۝ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیۡ قَالَ فِی

گمراہوں کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جنھوں نے فرمایا

الۡقُدۡسِیِّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی يَا ابۡنَ اٰدَمَ اَطِيۡعُوۡنِیۡ بِقَدۡرِ حَوَآئِجِكُمۡ

حدیث قدسی میں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اے ابن آدم میری اطاعت کرو مطابق اپنی محتاجیوں کے

اِلَیَّ وَاعۡصُوۡنِیۡ بِقَدۡرِ صَبۡرِكُمۡ عَلَی النَّارِ وَتَزَوَّدُوۡا لِلدُّنۡيَا

طرف میرے اور میری نافرمانبرداری کرو مطابق اپنے آتش دوزخ پر صبر کر سکنے کے اور دنیا کے لیے

بِقَدۡرِ سُكُوۡنِكُمۡ فِيۡهَا وَتَزَوَّدُوۡا لِلۡاٰخِرَةِ بِقَدۡرِ مَسۡكَنِكُمۡ فِيۡهَا

اتنا ہی زاد راہ حاصل کرو جتنا قدر تمہاری اس میں سکونت ہو گی اور آخرت کے لیے زاد حاصل کرو جتنا قدر تمہاری

وَلَا تَنۡظُرُوۡۤا اِلٰۤی اٰجَالِكُمُ الۡمُسۡتَاۡخِرَةِ وَاَرۡزَاقِكُمُ الۡحَاضِرَةِ وَ

اس میں سکونت ہو گی اور نہ دیکھو اپنی موخر عمروں اور حاصل رزقوں اور

ذنوبكم المستورة وكلّ شیء هالك الا وجهه ولو خفتم

مستور گناہوں کی طرف ۔ اور ہر چیز ہلاکت پذیر ہے سوائے اس کی ذات اقدس کے اور اگر تم خوف کھاتے

من النّار كما خفتم من الفقر لاغنيتكم من حيث لا

آتش دوزخ سے جیسے خوف کھاتے ہو فقر سے تو میں تمہیں غنی کر دیتا جہاں سے تمہیں

تحتسبون ولو رغبتم فی الجنّة كما رغبتم فی الدّنيا

گمان بھی نہ ہوتا اور اگر تم راغب ہوتے جنّت کی طرف مانند دنیا کی رغبت کے

لاسعدتكم فی الدّارين ولا تميتوا قلوبكم لحبّ الدّنيا من

تو میں تمہیں سعادت مند کر دیتا دونوں جہانوں میں ۔ اور نہ مارو تم اپنے دلوں کو دنیا کی محبّت کی وجہ سے کیونکہ

زوالها اللّٰهم صلّ وسلّم علی سيّدنا محمّد وّعلی اٰل سيّدنا

وہ زوال پذیر ہے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی

محمّد قدر وسع جودك واحسانك وقدر سعة رحموتك

آل پر اپنے جود واحسان کی وسعت اور اپنی رحمت کاملہ کی وسعت کے مطابق

اللّٰهم صلّ وسلّم علی سيّدنا محمّد وّعلی اٰل سيّدنا محمّد قدر

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر اپنے

مقدوراتك اللّٰهم صلّ وسلّم علی سيّدنا محمّد وّعلی اٰل سيّدنا

مقدورات کے مطابق ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل

محمّد قدر فضلك علی خلقك وقدر عفوك بعد وجوب حقّك

پر مطابق مخلوقات پر اپنے فضل کے اور مطابق اپنی عفو ودرگزر کے بعد لازم ہونے اپنے حق کے

وقدر دائرة ملكوتك وقدر قهرمان جبروتك وملكوتك

اور مطابق اپنے ملک عظیم کے دائرہ کے اور مطابق اپنے جبروت وملکوت کے قہر وسطوت کے

وقدر عظم سلطانك وكرم برهانك اللّٰهم صلّ وسلّم علی

اور مطابق اپنے تسلط کی عظمت کے اور اپنے برہان کے کرم کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سيّدنا محمّد قدر وسع جودك واحسانك وقدر عرشك وتلوّنه

سیّدنا محمّد پر اپنے جود واحسان کی وسعت کے مطابق اور اپنے عرش اور اس کی نیرنگیوں کے مطابق

وقدر كرسيّك وتكوّنه وقدر فضل الفرض وقدر وسع كرسيّك

اور کرسی اور اس کے وجود ومجسمہ کے مطابق اور فضیلتِ فرائض کے مطابق اور اپنی کرسی کی وسعت کے مطابق

الّذی وسع السّمٰوٰت والارض اللّٰهم صلّ وسلّم علی سيّدنا

جو محیط ہے تمام آسمانوں اور زمینوں کو ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا

محمّد قدر جلالك الزّاهی وقدر كمالك الباهی وقدر سترك

محمّد پر مطابق اپنے روشن جلال کے اور قابل فخر کمال کے ۔ مطابق پائیدار ستر کے

الباقی وقدر لطفك الوافی اللّٰهم صلّ وسلّم علی سيّدنا محمّد

اور کامل لطف وکرم کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر

قدر نوالك الوافی وقدر عطائك الكافی وقدر احاطتك

اپنے کامل جود کی مقدار اور کافی عطا کی مقدار اور مقدارات کے احاطہ

بالمقدورات وقدر علمك بالموجودات اللّٰهم صلّ وسلّم

کے مطابق اور موجودات کے علم کی مقدار ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

علی سيّدنا محمّد قدر حلمك بعد علمك وقدر نعمك ووابل

نازل فرما سیّدنا محمّد پر مطابق اپنے حلم کے باوجود علم کے اور مطابق اپنی نعمتوں کے اور

كرمك وقدر قدرك العظيم وقدر فضلك العميم وقدر

باران کرم کے اور مطابق اپنی عظیم قدر اور فضل عمیم کے اور مطابق

كمال صلواتك عليه وقدر جمال نظرك اليه اللّٰهم صلّ

اپنی صلوات کاملہ کے ان پر اور مطابق اپنی جمیل نظر کے طرف ان کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ

وسلّم علی سيّدنا محمّد قدر حبّك ايّاه وقدر لا اله الّا اللّٰه

وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر ان سے اپنی محبّت کے مطابق اور لا الٰہ الا اللہ کے مطابق

وَقَدْرِ عِزَّتِهٖ عَلَيْكَ وَقَدْرِ رَغْبَتِهٖ فِيْمَا لَدَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور ان کی تیرے ہاں عزت وقدر کے مطابق اور ان کی تیرے ہاں کی نعمتوں میں رغبت کے مطابق۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ اَرْضِكَ وَسَمٰوٰتِكَ وَقَدْرِ

وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اپنی زمین اور آسمانوں کی مقدار اور اپنی

قُدْرَتِكَ وَاِرَادَتِكَ وَقَدْرِ سَحَآئِبِ غُفْرَانِكَ وَقَدْرِ

قدرت اور ارادہ کے مناسب اور اپنے غفران کے بادلوں اور رضا و

مَنَآئِحِ رِضْوَانِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرِ

رضوان کے عطیات کے مطابق۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر مطابق

ذِكْرِكَ بِالثَّنَا وَقَدْرِ اَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى وَقَدْرِ اِحْسَانِكَ

اپنے ذکر و ثناء کے اور مطابق اپنے اسماء حسنیٰ کے اور مطابق اپنے احسان کے

عَلَيْهِ وَقَدْرِ بَرَكَاتِكَ الْوَارِدَةِ مِنْكَ اِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

اور برکات کے جو تجھ سے ان پر وارد ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرِ حَلَاوَةِ ذِكْرِكَ وَقَدْرِ مَزِيْدِ

سلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اپنے ذکر کی شیرینی کے مطابق اور مزید

شُكْرِكَ وَقَدْرِ اَرْجَآءِ عَرْشِكَ وَقَدْرِ سُرْعَةِ بَطْشِكَ

شکر اور اپنے عرش کے اطراف اور سرعت بطش و مواخذہ کی مقدار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرِ بُرْهَانِكَ وَقَدْرِ عُلُوِّ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اپنے برہان اور علو

شَانِكَ وَقَدْرِ مَقْدُوْرَاتِكَ وَقَدْرِ اقْتِدَارِكَ عَلٰى مَا خَلَقْتَ

شان کے مطابق اور اپنے مقدورات مخلوقات پر اقتدار کے مطابق اور اپنی تقدیرات

وَقَدْرِ عِلْمِكَ بِمَا قَدَّرْتَ وَرَزَقْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور ارزاق کے علم کامل کے مطابق۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ قَدْرِ قِيَامِكَ عَلٰى مَا كَوَّنْتَ وَنَهَيْتَ وَاَمَرْتَ وَقَدْرِ

محمدؐ پر مطابق اپنی نگہداشت کے اپنی ایجادات پر اور اپنی نہی اور امر کے اور مطابق تیرے

اِحَاطَتِكَ بِمَا حَفِظْتَ وَسَتَرْتَ وَقَدْرِ اَدَآئِهٖ لِحَقِّكَ وَقَدْرِ

احاطہ کے حفاظت اور ستر و پردہ میں موجود اشیاء کے اور ان کی ادائیگیٔ حق کے مطابق اور

اِحْسَانِكَ لِخَلْقِكَ وَقَدْرِ عُلُوِّ جَلَالَتِهٖ وَمَهَابَتِهٖ وَقَدْرِ

خلق پر اپنے احسان کے مطابق اور ان کے علو جلالت و ہیبت کی مقدار اور ان کے اپنے ہاں

حُظْوَتِهٖ لَدَيْكَ وَمَكَانَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مرتبہ و مقام کے مطابق۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر

قَدْرِ ثَوَابِ نُبُوَّتِهٖ وَرِسَالَتِهٖ وَقَدْرِ عِزَّتِهٖ عَلَيْكَ وَدَلَالَتِهٖ

ان کی نبوت و رسالت کے ثواب کے مطابق اور ان کی عزت وقدر اور رہنمائی کے مطابق اور

وَقَدْرِ جَاهِهِ السَّامِيْ وَقَدْرِ عِزِّ جَنَابِهِ الْحَامِيْ وَقَدْرِ خُلُوْصِ

ان کی بلند قدر عزت ان کی حمایت والی بارگاہ عز و ناز کے مطابق اور ان کے خلوص

مَحَبَّتِهٖ وَقَدْرِ سُمُوِّ رِفْعَتِهٖ وَقَدْرِ جَزِيْلِ ثَوَابِهٖ وَقَدْرِ حُصُوْلِ

محبت اور بلندیٔ رفعت کے مطابق اور ان کے عظیم ثواب اور مہیا اسباب ثواب

اَسْبَابِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرِ رَجَآئِهٖ فِى اللّٰهِ

کے مطابق۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر مطابق ان کی امید کے اللہ تعالیٰ سے

وَقَدْرِ حَيَآئِهٖ مِنَ اللّٰهِ وَقَدْرِ ضِيَآءِ شَرِيْعَتِهٖ وَقَدْرِ جَمِيْلِ

اور شرم و حیاء کے اس سے۔ اور ان کی شریعت کی ضیاء اور ان کی طریقت جمیلہ کے

طَرِيْقَتِهٖ وَقَدْرِ كَمَالِ حَقِيْقَتِهٖ وَقَدْرِ عِرْفَانِ مَعْرِفَتِهٖ وَ

مطابق اور ان کے کمال حقیقت اور عرفان و معرفت کی مقدار اور

قَدْرِ اِنْفِجَارِ اَنْوَارِهٖ وَقَدْرِ ظُهُوْرِ اَسْرَارِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ان کے انوار کے کمال ظہور اور اسرار کے انکشاف کے مطابق۔ اے اللہ صلوٰۃ کاملہ نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ ارْتِفَاعِ مَقَامِهٖ وَقَدْرَ نُفُوْذِ اَحْكَامِهٖ وَقَدْرَ
سیّدنا محمّدؐ پر ان کی رفعتِ مقام کے مطابق اور نفوذ احکام ۔ علو
عُلُوِّ هِمَّتِهٖ وَقَدْرَ مُحَبَّتِهٖ لِاُمَّتِهٖ وَقَدْرَ شَرَفِهٖ فِي الدَّارَيْنِ وَ
ہمت اور امت سے محبّت کی مقدار اور دارین میں ان کے
قَدْرَ فَضْلِهٖ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَقَدْرَ عَقْلِهِ
فضل و شرف کی مقدار اور تمام انبیاء و مرسلین پر فضیلت کے مطابق اور ان کے
الرَّاجِحِ وَقَدْرَ عَمَلِهِ الصَّالِحِ وَرَاْيِهِ النَّاجِحِ وَقَدْرَ ذِكْرِهٖ
وزنی عقل اور عمل صالح اور کامیاب رائے کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے ذکر
لِلّٰهِ وَشَوْقِهٖ اِلَيْهِ وَقَدْرَ وُثُوْقِهٖ بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلِهٖ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ
اور شوق اللہ پر وثوق اور توکل کے مطابق ۔ اے اللہ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ لُطْفِ اللّٰهِ بِهٖ وَقَدْرَ تَخْصِيْصِ
صلواۃ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر ان پر اپنے لطف وکرم اور انہیں محبوبیت و
اللّٰهِ اِيَّاهُ بِحُبِّهٖ وَقُرْبِهٖ وَقَدْرَ قِيَامِهٖ بِالْعُبُوْدِيَّةِ وَقَدْرَ
تقرب کے ساتھ مخصوص فرمانے کی مقدار اور ان کے حق عبودیت کے قائم کرنے اور حقوق
اِعْتِنَآئِهٖ بِحُقُوْقِ الرُّبُوْبِيَّةِ وَقَدْرَ كَرَمِ اَخْلَاقِهٖ وَقَدْرَ طِيْبِ
ربوبیت کے اہتمام کی مقدار اور ان کے اخلاق کریمانہ اور ان کی رگوں کی پاکیزگی
اَعْرَاقِهٖ وَقَدْرَ شِيَمِهِ الطَّاهِرَةِ وَقَدْرَ حِكَمِهِ الظَّاهِرَةِ وَ
اور پاکیزہ خصلتوں اور ظاہر و غالب حکمتوں اور
قَدْرَ رُكُوْعِهٖ وَسُجُوْدِهٖ وَقَدْرَ خُشُوْعِهٖ وَخُضُوْعِهٖ اَللّٰهُمَّ
رکوع و سجود اور خشوع و خضوع کی مقدار ۔ اے اللہ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ يَقِيْنِهٖ وَعِرْفَانِهٖ وَقَدْرَ حَقِيْقَةِ
صلواۃ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر ان کے یقین و عرفان اور حقیقت

اِيْمَانِهٖ وَقَدْرَ جَلَالِ مَنْظَرِهٖ وَقَدْرَ كَمَالِ مَظْهَرِهٖ وَقَدْرَ جَمَالِهِ
ایمان اور جلالت منظر اور کمالیت مظہر کے مطابق ان کے انوکھے جمال
الرَّآئِقِ وَقَدْرَ حُسْنِهِ الْفَآئِقِ وَقَدْرَ عَظَمَةِ اللّٰهِ وَقَدْرَ عِزَّتِ اللّٰهِ
اور عمدہ و فائق حسن کے مطابق اور عظمت الٰہیہ اور اس کی عزت
وَقَدْرَ نُصْرَةِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ عَرْشِكَ وَ
و نصرت کی مقدار ۔ اے اللہ صلواۃ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر مطابق اپنے عرش اور
تَلَوُّنِهٖ وَكُرْسِيِّكَ وَتَكَوُّنِهٖ وَقَدْرَ فَضْلِ الْفَرْضِ وَالطُّوْلِ وَالْعَرْضِ
اس کی نیرنگیوں کے اور کرسی اور اس کے وجود کے اور مطابق فضیلت فرائض کے اور طول و عرض کے
وَقَدْرَ حَرَكَاتِ النَّبْضِ وَالْغَمْضِ وَقَدْرَ وُسْعِ كُرْسِيِّكَ الَّذِيْ وَسِعَ
اور نبض کی حرکات اور اشارات کے اور کرسی کی وسعت کے جس نے احاطہ کر رکھا
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَقَدْرَ قَهْرَمَانِ جَبَرُوْتِكَ وَقَدْرَ جَلَالِكَ
ہے تمام آسمانوں اور زمینوں کا اور مطابق تیرے تسلط والے قہرمان کے اور تیرے جلال
الذَّاتِيْ وَكَمَالِكَ الصِّفَاتِيْ وَقَدْرَ كَلَامِكَ الْاٰمِرِ وَالنَّاهِيْ وَاِكْرَامِكَ
ذات کمال صفات کے اور امر و نہی والے کلام اور قابل فخر اکرام کے
الْبَاهِيْ وَقَدْرَ سِتْرِكَ الْبَاقِيْ وَلُطْفِكَ الْوَافِي الظَّاهِرِ وَالْخَافِيْ
اور دائمی ستر اور وافی و کافی اور ظاہر و باطن لطف و کرم کے مطابق
وَعَفْوِكَ الْعَافِيْ وَنَوَالِكَ الْوَافِيْ وَعَطَآئِكَ الْكَافِيْ وَقَدْرَ
اور اپنی عفو کامل اور جود اکمل اور عطاء کافی کے مطابق اور تیرے
اِحَاطَتِكَ بِالْمَقْدُوْرَاتِ وَعِلْمِكَ بِالْمَوْجُوْدَاتِ وَحِلْمِكَ
مقدورات کے احاطہ ۔ موجودات کے علم اور مخلوقات پر حلم اور
عَلَى الْمَخْلُوْقَاتِ وَنِعَمِكَ عَلَى الْمَكْنُوْنَاتِ وَقَدْرَ حِلْمِكَ بَعْدَ
پوشیدہ اشیاء پر نعمتوں کے مطابق اور مطابق حلم کے باوجود

عِلْمِكَ وَوَابِلِ كَرَمِكَ وَقَدْرِ قَدْرِكَ الْعَظِيْمِ وَفَضْلِكَ الْعَمِيْمِ
علم کے اور باران جودو کرم کے۔ اپنے قدر عظیم اور فضل عمیم و

وَالْجَسِيْمِ وَكَرَمِكَ الْعَمِيْمِ وَجَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَذَاتِكَ الْكَرِيْمِ وَ
جسیم کرم عمیم اور جنات النعیم اور ذات کریم اور

حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ وَقَدْرَ
محبوب کریم کی قدر و منزلت اور شان عظیم کے لائق اور مطابق تیرے

اِنْعَامِكَ عَلَيْهِ وَعِنَايَتِكَ بِهٖ وَقَدْرَ كَمَالِ صَلَاتِكَ عَلَيْهِ
انعام کے اور عنایت کے ساتھ ان کے۔ اور تیری ان پر صلوٰۃ کاملہ

وَجَمَالِ نَظَرِكَ اِلَيْهِ وَقَدْرَ قَدْرِكَ لَدَيْهِ وَقَدْرَ حُبِّكَ اِيَّاهُ
اور نظر جمیلہ کے مطابق اور مطابق تیری قدر کے ان کے ہاں اور مطابق تیری محبّت کے ساتھ ان

وَقَدْرَ مَا تُحِبُّهٗ وَتَرْضَاهُ وَقَدْرَ كِبْرِيَائِكَ وَقَدْرَ عَظَمَةِ
کے اور بمقدار تیری محبت اور رضا کے اور تیری کبریائی اور عظمت ذات کے

ذَاتِكَ وَقَدْرَ عِزَّتِهٖ عَلَيْكَ وَرَغْبَتِهٖ فِيْمَا لَدَيْكَ وَقَدْرَ مَا
مطابق اور ان کی تیرے ہاں عزت اور تیری نعمتوں میں رغبت کے مطابق اور ان کی تجھ سے

يُحِبُّكَ وَيَرْضَاكَ وَبِحُبِّ الْمَحْبُوْبِ مُرْتَضَاكَ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ
محبت اور رضامندی اور اپنے پسندیدہ محبوب کی محبت کے مطابق۔ اے اللہ مجھے تمامتر خطرات

عَنِ الْخَطَرَاتِ كُلِّهَا صَغِيْرِهَا وَكَبِيْرِهَا الْمَانِعَةِ لِتَقَرُّبِيْ بِالْاَرْوَاحِ
سے پاک فرما صغیر یا کبیر جو مانع ہوں میرے ارواح قدسیہ کے ساتھ

الْقُدْسِيَّةِ وَلَوْلَمْ يَكُنِ الْاِجَابَةُ لِصَرِيْخِ كُلِّ نَاسُوْتِيٍّ اَوْمَلَكُوْتِيٍّ
تقرب میں۔ اور اگر نہ پائی گئی قبولیت ہر جسمانی اور روحانی کی فریاد کی

لَسُدَّ طَرِيْقُ الرَّحْمَةِ وَفَرِحَتِ الشَّيَاطِيْنُ النَّارِيَّةُ وَالْجَمَادِيَّةُ
تو رحمت کا راستہ بند ہو جائے گا اور خوش ہو جائیں گے ناری اور جمادی شیاطین

الَّذِيْنَ حُجِبُوْا عَنْ رِعَايَةِ الْحُقُوْقِ الدُّنْيَوِيَّةِ وَالْاُخْرَوِيَّةِ الرَّحْمَانِيَّةِ
جنہیں محروم کیا گیا دنیوی اور اخروی رحمانی حقوق کی رعایت سے

فَالْجَنَّةُ مَعَ قُصُوْرِهَا وَاَنْهَارِهَا رَحْمَةٌ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي
پس جنت بمع اپنے محلات اور انہار کے سراسر رحمت ہے۔ لیکن جو سعادت بخشے گئے تو وہ

رَحْمَةِ اللّٰهِ وَالْمَظَاهِرُ الرَّحْمَانِيَّةُ وَذَرَّاتُهَا تَصْرُخُ وَكُلٌّ يَّصْرُخُ
رحمت الٰہیہ (جنّت) میں ہیں اور تمام مظاہر رحمانیہ اور ان کے تمام ذرات فریادی ہیں اور ہر ایک اپنی اپنی

وَيَسْتَغِيْثُ عَلٰى قَابِلِيَّتِهٖ وَتَعَلُّقِهٖ بِمَظْهَرٍ خَاصٍّ دُوْنَ خَاصٍّ حَتّٰى
قابلیت اور مظہر خاص سے تعلق کے مطابق فریاد کناں اور امداد طلب ہے حتیٰ کہ

الْاَشْجَارُ وَالْجَمَادَاتُ عَلٰى حَسَبِ اَجْدَرِيَّتِهٖ حَتّٰى قُلْتَ وَخَاطَبْتَ
نباتات اور جمادات بھی اپنی لیاقت کے مطابق حتیٰ کہ تو نے فرمایا اور خطاب کیا

لِزَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الصُّرَاخِ وَالدَّعْوَةِ اِلَى الرَّحْمَةِ بِعَدَمِ
زکریا علیہ السلام کو وقت ان کی فریاد اور دعائے رحمت کے ساتھ

الْفَرَاخِ لِسَبْقَةِ الرَّحْمَةِ الْاٰئِقَةِ بِالنُّبُوَّةِ الصَّبْرِيَّةِ السَّابِقَةِ الْجَمَالِيَّةِ
نہ گھبرانے کے بسبب سابق رحمت کے جو لائق ہے نبوت کے جو صبر والی ہے اور جمال و

الْكَمَالِيَّةِ عِنْدَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ وَالْجَمَالِ الْجَاعِلِ وَقَدْ ظَنَّ الشَّيْطٰنُ
کمال سابق والی ہے وقت بڑی گھبراہٹ کے اور جمال خالق کے جبکہ گمان کیا شیطان نے

سُدَّ طَرِيْقُ الْاِجَابَةِ وَالرَّحْمَةِ فِيْهِ وَهُوَ فِيْ عَيْنِ الرَّحْمَةِ لِتَقْدِيْرِ
(ان کے حق میں) راہ اجابت و رحمت کی بندش کا حالانکہ وہ سراسر رحمت میں تھے بسبب عطاء نبوت

النُّبُوَّةِ الَّتِيْ هِيَ عَيْنُ ظُهُوْرِ الْمَالِكِيَّةِ وَالسَّلْطَنَةِ الْمُجَرَّدَةِ عَنْ
کے جو کہ سراسر ظہور ہے مالکیت اور سلطنت کا جو مجرد ہے

شَوَائِبِ الظُّلْمَةِ مِنْ تَعَيُّنَاتِ الْمُقَيَّدَةِ وَالشَّهْوِيَّاتِ الْمُتَعَدِّدَةِ
ظلمت کی ملاوٹوں سے یعنی تعینات مقیدہ اور خواہشات متعددہ سے

وَلَمْ يَكُنْ زَكَرِيَّا مَكْشُوفَ الْحَالِ فِي تِلْكَ الْحَالَةِ وَإِلَّا لَمْ يَقْصِدْ

اور نہیں تھے زکریا علیہ السّلام اس حالت میں حقیقت حال سے باخبر ورنہ فریاد اور

إِلَى الصُّرَاخِ وَالْاِسْتِعَانَةِ بَلْ مَنَعَ الْقَلْبَ عَنِ الدَّعْوَةِ الْحَقِيقِيَّةِ

استغاثہ کا قصد نہ کرتے بلکہ روک لیتے اپنے دل کو بھی حقیقی دُعا سے

لِإِيصَالِهِ إِلَى الْحَقِّ بِسَبَبِ دَاءٍ شَدِيدٍ أَلِيمٍ مُفَرِّقٍ لِلْهَيْئَةِ

بسبب ان کے واصل الی الحق ہونے کے اس سخت دردناک بیماری سے جو ہیئت

الْبَدَنِيَّةِ فَيَا إِلٰهَ كُلِّ مَوْجُودٍ أَنْتَ رَحِيمٌ ارْحَمْ بِاسْتِعْدَادِ

بدنیہ کو پارہ پارہ کرنے والی تھی۔ اے ہر موجود کے معبود تو ہی رحیم ہے مجھ پر رحم فرماتے ہوئے خاص استعداد

الْخَاصِّ حَتّٰى أَتَرَقّٰى فِي كُلِّ لَمْحَةٍ وَّبُرْهَةٍ مِّنْ غَيْرِ مَانِعٍ جِسْمِيٍّ أَوْ

عطا فرما تاکہ میں ہر لمحہ اور ہر آن ترقی کر سکوں بغیر کسی جسمانی ۔ قلبی مانع

قَلْبِيٍّ أَوْ غَلَبَةِ نَفْسٍ أَمَّارَةٍ مُلْحِقَةٍ بِنَارِيَّةٍ وَّهَارِيَّةٍ اَللّٰهُمَّ

کے اور نفس امارہ کے غلبہ کے جو ناری اور تنزل پذیر اشیاء سے لاحق کرنیوالا ہے۔ اے اللہ

أَنْتَ تَامُّ الْوُجُودِ وَالْمُكَمِّلُ وَالْمُتَمِّمُ لِلنَّاقِصِ فِي الْوُجُودِ وَ

تو موجود کامل ہے اور ناقص الوجود اشیاء کو مکمل اور تام کرنے والا ہے اور

كُلُّ ذَرَّةٍ كَامِلَةٌ عَلٰى حَسَبِ أَجْدَرِيَّتِهِ فَأَنَا النَّاقِصُ الْفَقِيرُ

ہر ذرہ کامل ہے اپنی لیاقت کے مطابق تو میں بھی ناقص و محتاج ہوں

إِلَيْكَ مِنْ كُلِّ طَوْرٍ وَّطَرِيقٍ حَتّٰى لَا يُنْسَبَ قَوْلِي وَلَا وَهْمِي

تیری طرف ہر طور اور طریقہ سے حتی کہ نہ منسوب کیا جائے میرا قول اور وہم وگمان

مُجَرَّدًا عَنْ مَعْلُولٍ أَوْ عِلَّةٍ أَوْ شَرْطٍ مُّتَوَقِّفٍ عَلَيْهِ إِلَى عَبَثٍ عِنْدَ

درآنحالیکہ وہ خالی ہو معلول یا علت یا شرط سے جس پر وہ موقوف ہو طرف عبث اور لغویت کے

أَصْحَابِ الْكَمَالِ بَلْ كُلٌّ يَّجْرِي عَلٰى شَاكِلَةٍ وَدَوِّرْنِي مِنَ الْهَاءِ

اورباب کمال کے ہاں بلکہ جاری ہو ہر ایک خاص طریقہ پر اور پھیر دے مجھے ہاء

الْإِلٰهِيِّ إِلَى الْهَاءِ الْهُوِيِّ وَاجْعَلْنِي كَالنُّقْطَةِ الْوَاصِلَةِ إِلَيْهَا

الٰہی سے ہاء ہویت کی طرف اور بنادے مجھے مانند اس مرکزی نقطہ کے جس کی طرف واصل ہوں

خُطُوطُ جَمِيعِ الْأَقْطَارِ وَالْجَوَانِبِ فَتَفِيضُ عَلَيْنَا شُعَاعَاتٌ

تمام اطراف و جوانب کے خطوط پس فائض ہوں ہم پر وہ شعاعیں

مُجَلَّاتٌ بِالْجَمَالِ مُتَحَلِّيَةٌ بِالْجَلَالِ مُتَقَعِّرَةٌ فِي الْكَمَالِ جَابِرَةٌ

جو روشن ہوں جمال حق کے ساتھ آراستہ ہوں جلال حق کے ساتھ، کمال کی گہرائی تک واصل ہوں، شکستگی خواطر کو

دَائِرَةٌ ثَمَّهٗ بِلَذَّةٍ تَامَّةٍ إِلٰهِي آلَاءُكَ مُتَعَاقِبَةٌ غَيْرُ مُتَنَاهِيَةٍ

دور کرنے والی ہوں اور لذت تامہ کے ساتھ گردش کرنے والی۔ اے میرے الٰہ تیری نعمتیں مسلسل ہیں بے حد

ظَاهِرَةٌ مَحْجُوبَةٌ عَنْ تَعْدِيدٍ وَإِحْصَاءٍ بَلْ مُتَحَيِّرَةٌ فِي قُوَّةٍ

اور ظاہر ہیں ان کی گنتی و شمار ممتنع ہے ۔ بلکہ آنکھ کو حیرت زدہ

بَاصِرَةٍ فَحَمْدُكَ طَوِيلٌ وَشُكْرُكَ عَسِيرٌ وَلُطْفُكَ يَسِيرٌ وَإِلَّا كَيْفَ

کرنے والی ہیں ، پس تیری حمد کا سلسلہ دراز ہے۔ تیرا شکر دشوار ہے اور تیرا لطف وکرم موجب تیسیر ہے ورنہ میں کیسے

أَنَا مُصِيبُ إِلٰهِي قَدْ تَمَّتِ الْحَرَكَاتُ فِي الشَّخْصِيَّاتِ وَالسَّكَنِيَّاتِ

حمد و شکر تک پہنچا۔ اے میرے الٰہ مکمل ہو چکی ہیں حرکات اشخاص میں اور سکنات

فِي الْمَاهِيَّاتِ الْفَلَكِيَّاتِ بِجَعْلِهَا مِنْكَ إِلٰى هٰذِهِ الْهَيْئَاتِ فَكَمِّلْنِي

ماہیات فلکیہ میں بسبب تیرے پھیرنے کے انہیں ان حالات و کیفیات کی طرف لہٰذا مجھے کامل فرما

الْآنَ وَالْآتِي حَتّٰى أَتَصَرَّفَ كُلًّا فِي مَرْكَزِهٖ وَمَحَلِّهٖ مَعَ بَصِيرَةٍ

اب اور آئندہ زمانہ میں تاکہ میں تصرف کر سکوں ہر ایک کے مرکز اور محل میں ساتھ بصیرت کے

عَرَّافَةٍ لِّجُزْئِيَّاتٍ لَّاحِقَةٍ مُّنْدَرِجَةٍ تَحْتَ وِلَايَةٍ كُلِّيَّةٍ بِحَيْثُ

جو پہچان کرائے جزئیات لاحقہ کی جو مندرج ہیں ولایت کلیہ کے تحت اس حیثیت سے

يُوَافِقُهَا وِلَايَةُ الْأَقْطَابِيَّةِ وَالْأَوْتَادِيَّةِ مَعَ فُنُونِ طُرُقِهَا

کہ موافق ہو اس کے ولایت اقطابیہ و اوتادیہ بمع اپنے مختلف طریقوں کے

طَاوِيَةً لِعِلْمِي الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا اَللّٰهُمَّ كَمِّلْ

لپیٹنے والی ہو میرے ظاہری اور باطنی علم کو ان کے ظاہر سے ۔ اے اللہ میرے اوقات کو

اَوْقَاتِي وَتَمِّمْ اٰنَاتِي بِحَيْثُ اُخَالِصُهَا مِنْ تَشْوِيْشَاتِ خَطَرَاتِي

کامل فرما اور آفات کو مکمل فرما اس انداز سے کہ میں ان کو خالص کرلوں قلبی خیالات کی تشویش سے

وَوَسَاوِسِ خَنَّاسِي وَلَا تُخَالِجُ سِرِّي بَلْ سَامِحْنِي وَاِلَّا كَيْفَ

اور اپنے خناس کے وسوسوں سے اور میرے باطن میں اضطراب پیدا نہ کرے بلکہ تو مجھ سے درگزر فرما ورنہ کس طرح

وَصَلَ بِكَ مَنْ وَّقَعَ فِي ظُلُمَاتِ صَلْصَالِيَّةٍ اَمْرُهَا الْمُنْجَذِبُ

واصل ہوگا تیرے تک جو گر جائے اپنے ارضی خمیر کی ظلمات میں جس کا انجام

اِلَى الْغَوَايَةِ يَا اَحَدُ الصَّمَدُ الْغَنِيُّ الْمُطْلَقُ اَطْلِقْنِي وَلَا تُقَيِّدْنِي

گمراہی ہے ۔ اے احد ۔ اے صمد ۔ اے غنی مطلق مجھے آزاد فرما اور مقید نہ فرما

بِاَيِّ كَوْنٍ وَوَصْفٍ اَيِّ وَصْفٍ رَدِيٍّ اَوْ نَقِيٍّ بَلِ اجْعَلْنِي

کسی وجود اور وصف کے ساتھ ردی ہو وہ وصف یا پاکیزہ ، بلکہ بنا مجھے

سَاتِرًا فِي عَيْنِ كَوْنِ هُوِيَّةٍ وَاحِدِيَّةٍ مَعَ فَيْضِ اَفْيَاضِ اَحَدِيَّةٍ

صاحب ستر ہویت واحدیہ کے عین وجود میں وجود میں بمع احدیت کے فیوضات کے

اَللّٰهُمَّ عِلْمِي قَاصِرٌ وَعِرْفَانِي ظَنِّيٌّ وَمُقَدِّمَاتِي شَكِيَّةٌ فَزَيِّنَا عَلٰى

اے اللہ میرا علم قاصر اور معرفت ناقابل وثوق اور میرے مقدمات دلیل مشکوک ہیں پس تو ہمیں مزین فرما

وَجْهِ كَمَالٍ عِنْدَ ذِي جَلَالٍ فِي مَقَرِّهٖ عِنْدَ ذِي جَمَالٍ فِي مَقَرِّهٖ

کامل طریقہ پر ہر صاحب جلال کے نزدیک اور ہر صاحب جمال کے نزدیک ان کے مقام استقرار میں

اٰمِيْنَ مَعَ فَلَكِهٖ وَمُلْكِهٖ اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْنِي بِالْاِطِّلَاعِ عَلٰى قَضَآئِكَ

آمین بمع اس کے فلک اور ملک کے ۔ اے اللہ مجھے عزت بخش اپنی قضاء و قدر پر

وَقَدَرِكَ حَتّٰى لَا اُنَازِعَ فِي كُلِّ فِعْلٍ وَّقَوْلٍ بِلَا اِرَادَةِ شَيْءٍ

اطلاع کے ساتھ حتیٰ کہ نہ نزاع کروں میں کسی فعل اور قول میں بغیر سماوی

سَمَاوِيٍّ وَاَرْضِيٍّ فَتَفْرِيْقُكَ بَعْدَ الْجَمْعِ وَالْجَمْعُ بَعْدَ التَّفْرِيْقِ

اور ارضی شئے کے ارادہ کے پس تیرا جدا کرنا بعد جمعیت (عطا کرنے) کے اور جمعیت بخشنا بعد جدا کرنے کے

عَدْلٌ عَلٰى وَجْهِ حِكْمَتِكَ وَاِرَادَتِكَ وَاجْعَلْنِي عَادِلًا فِي كُلِّ

عدل محض ہے تیری حکمت و ارادہ کے مطابق اور بنا مجھے عدل والا ہر

اِضَافَةٍ وَمَرْتَبَةٍ حَادِثَةٍ جَدِيْدَةٍ اَوْ قَدِيْمَةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَعُوْذُ

نسبت اور مرتبہ میں نیا ہو یا پرانا ۔ اے اللہ میں تجھ سے پناہ

بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَالْعَدُوِّ وَمِنْ بَوَارِقِ الْاَيِّمِ وَمِنْ فِتْنَةِ

طلب کرتا ہوں قرض اور دشمن کے غلبہ سے ۔ اور غیر شادی شدہ عورتوں کی ہلاکتوں ،

الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ النِّسَآءِ وَالرِّجَالِ وَمِنْ فِتْنَةِ

مسیح دجال کے فتنہ اور عورتوں ، مردوں کے فتنہ سے ، اور

الْبَلَآءِ وَالْوَبَالِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ

بلاء و وبال کے فتنہ سے ۔ اے اللہ میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری ابلیس سے اور اس کے لشکروں سے

وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ تَصُدَّ عَنِّي وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَعُوْذُ بِكَ

اور پناہ طلب کرتا ہوں کہ تو روک دے مجھے اپنے دیدار سے قیامت کے روز اور پناہ طلب کرتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا اقْتَرَفْتُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَمِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ

اپنے عمل کے شر سے اور بلیات کی مشقت سے اور عذاب آخرت سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُّلْهِيْنِي وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ

اے اللہ میں پناہ طلب کرتا ہوں ہر غافل کرنے والی آرزو سے ۔ اور تجھے بھلانے والے فقر سے

يُّنْسِيْنِي وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِي وَمِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِي

اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر غنی سے جو مجھے سرکش بنا ڈالے اور ہر عمل سے جو رسوا کرے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُّؤْذِيْنِي اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اور پناہ طلب کرتا ہوں ہر ساتھی سے جو مجھے ایذاء دے ۔ اے اللہ میں تجھ سے پناہ طلب کرتا ہوں